3 کمپنی کے مالیاتی گوشوارے

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ کمپنی اپنا سرمایہ کس طرح حاصل کرتی ہے اس باب میں ہم کمپنی کے ذریعے تیار کیے جانے والے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت، مقاصد اور اقسام کے ساتھ ان کے مندرجات خاکے، استعمال اور قیود کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔ مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا آخری مرحلہ ہوتے ہیں۔ انھیں یکساں حساب داری تصورات، اصول، طریقۂ کار اور قانونی ماحول کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے جس کے تحت کاروباری تنظیمیں اپنا کام جاری رکھتی ہیں۔ یہ گوشوارے حساب داری کے اختصاری طریقۂ عمل کا نتیجہ ہیں۔ یہ معلومات کے ذرائع ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر کسی کمپنی کی افادیت اور مالی حالت سے متعلق نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان کا مناسب ڈھنگ سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے تاکہ حصہ دار اور دوسرے استعمال کرنے والوں کی سمجھ میں با آسانی آسکے اور ان کو بامعنی ڈھنگ سے اپنے اقتصادی فیصلوں میں استعمال کیا جا سکے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور مقاصد کی وضاحت کرسکیں گے۔
- کمپنی کے گوشوارۂ آمدنی کی وضع اور مندرجات شیڈول IV بیان کریں۔
- کمپنی کے تختۂ توازن کی وضع وترتیب شیڈول IV کے مطابق بیان کریں۔
- مالیاتی گوشواروں کی اہمیت اور ان کی قیود کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشوارے تیار کرسکیں گے۔

3.1 مالیاتی گوشواروں کا مطلب

مالیاتی گوشوارے بنیادی اور رسمی سالانہ رپورٹ ہوتے ہیں جن کے ذریعے کمپنی انتظامیہ، ان کے مالکان اور دوسرے بیرونی افراد کو اقتصادی معلومات سے آگاہ کرتی ہے۔ اس میں سرمایہ کار، ٹیکس، مقام، سرکار اور ملازمین وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مالیاتی گوشوارے عموماً کمپنی کے حساب داری کی مدت کے اختتام پر (a) تختۂ توازن (b) نفع نقصان کھاتہ (گوشوارۂ آمدنی) کو ظاہر کرتے ہیں۔ آج کل نقدرواں گوشوارہ کو بھی مالیاتی گوشواروں کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

3.2 مالیاتی گوشواروں کی نوعیت

واقعات کے حقائق کا سلسلہ وار اندراج جو کہ ایک واضح مدت کے لیے مالی اصطلاح میں ظاہر کیا جائے مالیاتی گوشواروں کی میعادی تیاری کی بنیاد ہوتا ہے جو ایک مدت کے دوران حاصل کیے گئے مالیاتی نتائج کی تاریخ وار مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹس (AICPA) مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کو اس طرح پیش کرتا ہے۔'' دو مالیاتی گوشواروں کو ایک میعادی تبصرہ پیش کرنے کے لیے یا انتظامیہ کے ذریعے کی گئی ترقی کی رپورٹ کو ظاہر کرنے کے مقصد کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور وہ کاروبار میں سرمایہ کاری کی حالت سے تعلق رکھتے ہیں اور وقفہ وقفہ کے دوران حاصل کیے گئے نتائج کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ مندرجہ حقائق حسابی اصول اور ذاتی فیصلوں کے ایک مجموعہ کو منعکس کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نکات مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔

1۔ مندرجہ حقائق: مالیاتی گوشوارے حسابی کتابوں میں لاگت کے اعداد وشمار کی شکل مندرجہ حقائق کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ابتدائی لاگت یا تاریخی لاگت لین دین کا اندراج کرنے کی بنیاد ہوتے ہیں۔ مختلف کھاتوں کے اعداد و شمار جیسے نقد، بینک میں نقد، متفرق قرض دار، قابل وصول بل، قائم (معین) اثاثے وغیرہ کے اعداد وشمار حسابی کتابوں میں مندرج اعداد وشمار کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف قیمتوں پر خریدے گئے اثاثے ساتھ ساتھ رکھے جاتے ہیں اور لاگتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ بازاری قیمت پر منحصر نہیں ہوتے اس لیے مالیاتی گوشوارے کاروبار کی رواں مالیاتی حالت کو ظاہر نہیں کرتے۔

2۔ حسابی روایات: مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت کچھ حساب روایات کا اتباع کیا جاتا ہے۔ لاگت پر تشخیص ذخیرہ مال (Valuing Inventry) یا بازار قیمت کی روایت جو کی کم ہو اپنائی جاتی ہے۔ اثاثوں کو لاگت سے کم کرنے کے واسطے تختۂ توازن کے لیے فرسودگی کے اصول کو اپنایا جاتا ہے۔ چھوٹی مدوں (مدات) جیسے پنسل، قلم، ڈاک ٹکٹ وغیرہ کے لین دین کے لیے مادیت کی روایت کو اپنایا جاتا ہے۔ ایسی چیزوں کو اُس سال جس میں کہ وہ خرید لی گئی ہیں کے اخراجات کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے خواہ وہ نوعیت کے اعتبار سے اثاثے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسٹیشنری کی لاگت پر تشخیص کی جاتی ہے نہ کہ قیمت کے اصول یا بازاری قیمت پر جو بھی کم ہو کی بنیاد پر۔ حسابی روایات کے استعمال سے مالیاتی گوشوارے قابل موازنہ آسان اور صحیح بن جاتے ہیں۔

3۔ اصول کلیّہ موضوعہ (Postulates): مالیاتی گوشوارے چند بنیادی مفروضات (شرائط لازمی) پر تیار کیے

© NCERT Not to be Republished

جاتے ہیں جو اصول کلیّہ موضوعہ (کلیّہ) کے نام سے جانے جاتے ہیں جیسے تجارتی کلید، زر پیمائش کلید، حصولی کلیہ وغیرہ۔ رائج کاروباری تصور کے مطابق ایسا جانا جاتا ہے کہ کاروبار لمبے عرصے تک چلے گا لہٰذا اثاثے تاریخی لاگت کی بنیاد پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔ زر پیمائش کلیہ کے تصور کے مطابق قیمت زر مختلف مدتوں میں یکساں رہے گا حالانکہ زر کی قوت خرید میں زبردست تبدیلی ہوتی ہے اور مختلف اوقات میں خریدے گئے اثاثے جات کو ان کی قیمت پر ہی ظاہر کیا جائے جب کہ نفع نقصان کھاتہ تیار کرتے وقت ریونیو کو فروخت کے سال ہی میں شامل کیا جائے گا حالانکہ ہوسکتا ہے کہ قیمت فروخت کی وصولی کئی برسوں تک ہوتی رہے۔ اس تصور کو حصولی کلیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

4۔ ذاتی فیصلہ: کبھی کبھی گوشواروں میں پیش کیے گئے حقائق اور اعداد شمار ذاتی آرا، اندازوں اور فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اثاثوں کی فرسودگی کا تعین مقدار اثاثوں کی کار آمد معاشی زندگی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ مشکوک قرضوں کا اہتمام ذاتی اندازوں اور فیصلوں پر کیا جاتا ہے۔ تشخیص ذخیرہ میں لاگت یا پھر بازار قیمت جو بھی کم ہو کو اختیار کیا جاتا ہے۔ جب کسی مال کی لاگت یا پھر بازار قیمت کا فیصلہ کرنا ہو تو چند مخصوص قابل لحاظ امور کو بنیاد بنا کر مختلف ذاتی فیصلے لینے پڑتے ہیں اور جب مالیاتی گوشوارے تیار کیے جاتے ہیں تو کچھ ذاتی قیاس، فیصلہ اور اندازے کیے جاتے ہیں تا کہ اثاثے جات اور واجبات، آمدنی وخرچ کے (Overslalcmus) کے ارکان سے محفوظ رہا جا سکے اور وقیانوسیت کی روایت کو ذہن میں رکھا جا سکے۔

مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق کی مختصر رپورٹ ہوتے ہیں اور حسابی عمل کے تصورات، روایات اور خانوں کی ضروریات کو اپناتے ہوئے تیار کیے جاتے ہیں۔

3.3 مالیاتی گوشواروں کے مقاصد

مالیاتی گوشوارے حصہ داروں اور دیگر خارجی جماعتوں کے لیے کسی کاروبار کے منافع اور مالی حالت کو سمجھنے سے متعلق معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے ایک مخصوص وقفۂ مدت کے دوران کاروبار کے نتائج اور حیثیت مہیا کراتے ہیں اور کاروبار کے اثاثے جات اور واجبات کو روشناس کراتے ہوئے فیصلہ لینے کے لیے بنیاد فراہم کراتے ہیں۔ لہٰذا مالیاتی گوشواروں کا بنیادی مقصد استعمال کرنے والوں کو ان کے فیصلہ لینے میں مدد کرنا ہے۔ مخصوص مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ایک کاروبار کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں سے متعلق اطلاع فراہم کرانا ہے:۔ انھیں اس لیے تیار کیا جاتا ہے

تا کہ ایک کاروباری فرم کے سرمایہ کاروں اور خارجی جماعتوں کے لیے اس کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں کے بارے میں مناسب، معتبر اور بنیادی معلومات فراہم کرائی جا سکے جن کے پاس معلومات حاصل کرنے محدود اختیار ذرائع اور اہلیت ہوتی ہے۔

2۔ کاروبار کی استعداد کمائی کے بارے میں معلومات فراہم کرانا:۔ مالیاتی گوشوارے سود مند مالی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کہ ایک کاروباری فرم کی استعداد کمائی کی پیش گوئی، موازنہ اور تشخیص کے لیے نفع بیّن طور پر استعمال میں لائی جا سکتی ہے۔

3۔ خام آمدنی (کیش فلو) کے بارے میں اطلاع فراہم کرنا:۔ یہ کاروبار کے بارے میں اس کے سرمایہ کاروں، لین داروں کو مفید معلومات فراہم کراتے ہیں تا کہ وہ رقم، اوقات اور متعلقہ غیر یقینی حالت کے سلسلے میں خام آمدنی کی پیش گوئی موازنہ، تشخیص اور امکانی قوت کو جان سکیں۔

4۔ انتظامیہ کی اثر پذیری کا اندازہ لگانا:۔ مالیاتی گوشوارے کسی کاروبار کی انتظامی صلاحیت کو جانچنے کے لیے مفید معلومات فراہم کرتے ہیں کہ وہ کاروبار کے وسائل کس قدر مؤثر ڈھنگ سے استعمال کر پا رہے ہیں۔

5۔ سماج کو متاثر کرنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متعلق معلومات نہ ایک کاروباری تنظیم سے سماج پر اثر ڈالنے والی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ دیتے ہیں جنھیں متعین کیا جا سکتا ہے اور جن کی وضاحت و پیمائش بھی کی جا سکتی ہے۔

6۔ حسابی عمل کی پالیسیوں کو ظاہر کرنا:۔ یہ رپورٹیں اہم پالیسیوں اور تصورات کے سلسلے میں معلومات فراہم کراتی ہیں جن کو حسابی عمل میں اپنایا گیا ہوتا ہے۔ یہ سال کے دوران ہونے والے تغیرات (تبدیلی) کی معلومات بھی مہیا کراتی ہیں تا کہ ان گوشواروں کو بہتر طریقے سے سمجھا جا سکے۔

© NCERT Not to be Republished

3.4 مالیاتی گوشواروں کی قسمیں

مالیاتی گوشواروں میں عموماً دو گوشوارے شامل ہوتے ہیں تختۂ توازن اور نفع نقصان کھاتے جو بیرونی رپورٹنگ اور انتظامیہ کی داخلی ضروریات جیسے منصوبہ بندی، فیصلہ لینے اور کنٹرول کے لیے ضروری ہیں۔ یہ دو بنیادی گوشوارے بہت سارے شیڈیولز (Acexxum) تختۂ توازن نفع نقصان کھاتے کے اعداد و شمار کا تتمہ (ضمیمہ) ہیں۔ ان دو بنیادی مالیاتی گوشواروں کے علاوہ فنڈ کی نقل و حرکت اور کمپنی کی اقتصادی حالت میں تبدیلی کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپنی کا ایک گوشوارۂ تبدیلی اقتصادی حالت یا گوشوارۂ خام آمدنی اس سمت میں مدد کرتے ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیاں اپنی بیلنس شیٹ نفع ونقصان گوشواروں اور اکاؤنٹ نوٹ کمپنیز ایکٹ کے نظر ثانی شدہ شیڈول III میں بتائے گئے طریقے سے تیار کریں گی تاکہ کھاتہ داری کے مقرر کردہ معیار اور نئی اصلاحات میں پوری طرح مطابقت ہو۔ اس بابت منسٹری آف کارپوریٹ افیئرس (MCA) نے کمپنیز ایکٹ 1956 کا ایک نظر ثانی شدہ شیڈول VI بنایا ہے۔ (نوٹیفکیشن مورخہ 28.02.2011 کے تحت)۔ یہ اُن تمام مالی گوشواروں پر لاگو ہوگا جنھیں ہندوستانی کمپنیاں یکم اپریل 2011 سے یا اس کے بعد سے مالی مدتوں کے لیے تیار کر رہی ہیں۔

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ.....20 کو تھی

تفصیلات	نوٹ نمبر	موجودہ اپوٹنگ مدت کے اختتام پر رقم	گزشتہ اپوٹنگ مدت کے اختتام پر رقم

I - **اکویٹی اور واجبات**

(I) شیئر زہولڈرز کے فنڈ

(a) شیئر اصل سرمایہ

(b) ریزرو اور زائد

(c) شیئر وارنٹ کے خلاف وصول زر

(2) شیئر درخواست زر برائے الاٹمنٹ

(3) غیر حالیہ واجبات

(a) طویل مدتی ادھار

(b) موخر ٹیکس واجبات (خالص)

(c) دیگر طویل مدتی واجبات

(d) طویل مدتی انتظامات

(4) موجودہ واجبات

(a) کم مدت کے ادھار

(b) قابل ادائیگی تجارت

(c) دیگر حالیہ واجبات

(d) کم مدتی انتظامات

II. **اثاثے**

1. غیر حالیہ اثاثے

© NCERT Not to be Republished

(a) ثابت اثاثے

(i) مدتی اثاثے

(ii) غیر مدتی اثاثے

(iii) مدتی اصل سرمایہ کار

(iv) غیر جزئی اثاثے زرتیاری

(b) غیر حالیہ سرمایہ کاری

مؤخر (c) نوٹیفیکشن اثاثے (خالص)

(d) طویل جزئی قرضے اور پیشگیاں

(e) دیگر غیر حالیہ اثاثے

(2) موجودہ اثاثے

(a) موجودہ سرمایہ کاریاں

(b) اندراجات

(c) قابل وصول تجارت

(d) نقد اور نقد کے مساوی

(e) کم مدتی قرضے اور پیشگیاں

(f) دیگر موجودہ اثاثے

مالیاتی گوشواروں کے ساتھ منسلک نوٹس دیکھیں۔

نوٹس:۔

© NCERT Not to be Republished

خاکہ 3.1: بیلنس شیٹ کا عموری فارم

مالی گوشوارے پیش کرنے کی اہم صفات

1- یہ ان تمام ہندوستانی کمپنیوں پر لاگوں ہوتا ہے۔ جو کیم اپریل کے شروع یا بعد میں اپنا مالی گوشوارہ تیار کرتی ہیں۔

2-(i) یہ انشورنس یا بینکنگ کمپنیوں پر لاگو نہیں ہوتا۔(ii) وہ کمپنیاں جنہیں کسی دوسرے ایکٹ کے تحت بیلنس شیٹ یا مالی گوشوارہ تیار کرنے کو کہا گیا ہو۔

3- کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول iii کے تحت کھاتہ داری معیار کو برقرار رکھا جائے گا۔

4- مالی گوشواروں اور نوٹ میں ہر چیز کا انکشاف لازمی اور ضروری ہے۔

5- نظر ثانی شدہ شیڈول iii میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کا مطلب وہی ہوگا، جو کھاتہ داری معیار میں لاگو ہوتی ہیں۔

6-زائد معلومات جو مالی گوشواروں کے اتعمال میں مددگار نہیں ہوتیں ان میں اور غیر اہم تفصیلات میں توازن قائم رکھا جائے۔

7-موجودہ اور غیر موجودہ اثاثوں اور واجبات میں تفریق نافذ کی جائے۔

بکس-I

مالی گوشواروں میں اعداد وشمار کو برابر کرنا کاروبار کی مجموعی مقدار پر مبنی ہوتا ہے۔

1- 100 کروڑ کے ٹرن اور میں: نزدیکی سو ہزار لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔

2- 100 کروڑ کے ٹرن اور میں: نزدیکی لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔

8-ضرورتوں کو برابر کرنا لازمی ہے (ملاحظہ ہو بکس-1)

9- تجویز کردہ تفصیلات کو پیش کرنے کے لیے عمودی شکل۔(ملاحظہ ہو خاکہ 3.1)

10- نفع ونقصان گوشوارے میں ڈیبٹ بیلنس میں عموری فارمیٹ کا تعین کر دیا گیا ہے۔

11- شیئر درخواست جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے اس کا انکشاف لازمی ہے۔

12- متفرق قرض دہندہ اور مقروض کی اصطلاح کو تجارت قابل وصول اور تجارت قابل ادا سے بدل دیا گیا ہے۔

شیئر ہولڈرز فنڈ

شیئر ہولڈرز فنڈ کی بیلنس شیٹ میں ذیلی درجہ بندی کی گئی ہے۔

(a) اصل شیئر سرمایہ

(b) ریزروا ورزائد

(c) شیئر وارنٹ کے خلاف وصول زر۔

اصل شیئر سرمایہ

اصل شیئر سرمایہ کے انکشافات اکاؤنٹ نوٹ میں دئے جائیں۔ درج ذیل اضافے یا تعدیلات بڑی اہم ہیں:۔

(a) شیئر کی ہر صنف لیے رپورٹنگ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔

(b) ہر شیئر کے ساتھ وابستہ حقوق ترجیحات اور تفیدات شمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی باز ادائگی کا جاننا ضروری ہے۔

(c) کمپنی کے ختمی مالکان کی تشخیص کے سلسلے میں مکمل شفافیت برتنے کے لیے:

© NCERT Not to be Republished

(i) کمپنی کے ہر شیئر کے صنف کا انکشاف جو اسکی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں یا ختمی ہولڈرنگ کمپنی کے ہوگی، بشمول ان شیئرز کے جو ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی یا شریک کمپنیوں کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں۔

(ii) کمپنی کے ان شیئرز کا انکشاف جن کے 5% سے زیادہ شیئرز ہولڈر کے پاس ہوں۔ مقبوضہ شیئرز کی تعداد کی پوری وضاحت ہونی چاہیے۔

(iii) بیلنس شیٹ کی مدت سے پانچ سال قبل تک درج ذیل چیزوں کا انکشاف:

- معاہدہ کے مطابق پوری طرح ادائیگی شدہ الاٹ کیے گیے شیئرز کی صنف اور تعداد اگر چہ انکی نقد قیمت وصول نہ ہوئی ہو۔
- اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خرید لیا گیا ہو۔

اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ مالی گوشوارے میں شیئر ہولڈرز فنڈ کے بارے میں معلومات صرف بڑے اور اہم مواد تک محدود ہے۔ اس کی تفصیل اکاؤنٹ نوٹ میں دی جای ہے۔

(d) اصل سرمایہ شیئرز کی ہر صنف کے لیے:

(i) مجاز شیئرز کی رقم اور تعداد

(ii) جاری کردہ شیئرز کی تعداد خریدار بنا لیے گئے۔ پوری ادائیگی کی گئی یا خریدا تو بن گئے لیکن پوری ادائیگی نہیں ہوئی۔

(iii) ہر شیئر کی مساوی قیمت۔

(iv) اکائنٹ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد میں مطابقت۔

(v) شیئرز کی ہر صنف کے وابستہ حقوق ترجیحات اور بقیدات بشمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی بازادائیگی پر پابندیاں۔

(vi) کمپنی کے ہر صنف کے شیئرز کی تعداد جو اس کی ہولڈنگ کمپنی، اس کی ختمی ہولڈنگ کمپنی۔

(vii) وہ شیئرز جن کا اجرا اختیاری معاہدہ شیئرز کی فروخت کا عہد یا غیر سرمایہ کاری کے لیے ہو بشمول انکی مدت اور رقم کے۔

(viii) اس تاریخ سے پانچ سال قبل جس کے لیے بیلنس شیٹ تیار کی جا رہی ہے۔

(a) معاہدہ یا عہد کے تحت ریزرو شیئرز

(b) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خریدا گیا ہو۔

(c) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں تعداد اور بونس شیئرز کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے تحت الاٹ کیا گیا ہو۔

(ix) ان سیکورٹیز کی شرائط جنہیں ایکوٹی یا ترجیحی شیئرز میں تبدیل کیا جا سکے جنہیں تبدیلی کی اول ترین تاریخوں ہی میں جاری کر دیا گیا ہو۔

© NCERT Not to be Republished

(x) غیر مدفوعہ کالس (اوسط)

(xi) ضبط کردہ شیئر ز (جن کی اصل رقم ادا کر دی گئی ہو)

ریزرو اور زائد

ریزرو اور زائد کی درجہ بندی اس طرح ہوگی:

(i) اصل سرمایہ ریزرو

(ii) اصل سرمایہ بازادائگی ریزرو

(iii) سیکورٹی پریمیم ریزرو

(iv) ڈبنچرز بازادائگی ریزرو

(v) دوبارہ تخمینہ لگایا گیا ریزرو

(vi) شیئر ز اختیارات بقایا کھاتہ

(vii) دیگر ریزرو (نوعیت اور مقصد کی تصریح)

(viii) زائد: نفع ونقصان گوشوارہ میں بیلنس: مختص یا متعین کرنے کا انکشاف جیسے ڈیویڈنڈ، بونس شیئرز اور ریزرو کو یا ریزرو سے منتقل وغیرہ۔ ریزرو یا زائد کے انکشافات کے بارے میں اہم اضافے یا تعویلات اس طرح ہوں گی:۔

(a) ریزرو خالص طور سے نامزد سرمایہ کاری کو فنڈ کہا جاتا ہے۔

(b) نفع نقصان گوشوار کے ڈیبٹ بیلنس کو زائد ہیڈ کے تحت منفی رقم دکھائی جائگی۔

(c) ریزرو اور زائد بیلنس، زائد کے منفی بیلنس کو ایڈ جسٹ کرنے کے بعد اگر کوئی ہو، ریزرو اور زائد ہیڈ کے تحت دکھایا جائے گا، خواہ نتیجے کی رقم منفی ہی کیوں نہ ہو۔

(d) بقایا اختیاری شیئر ز کھاتے کو ریزرو اور زائد ہیڈ کے تحت ایک الگ مادہ مادہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ملازمین کے شیئر ز پر جنہیں ادائگی کے کھاتے کے بارے میں ICA کے گائڈ نوٹ کے مطابق بقایا اختیاری اسٹاک کھاتے میں کریڈٹ بیلنس کو بیلنس شیٹ میں دکھانا ضروری ہے۔ اسے شیئر ھولڈرز فنڈ کی حیثیت سے شیئر ز اصل سرمایہ اور ریزروز ائد کے تحت ایک ہیڈ نگ میں دکھانا چاہیے۔

شیئر وارنٹ کے خلاف موصول زر

شیئر ز وارنٹ کے خلاف موصول زر کو شیئر ز ھولڈرز فنڈ کے تحت ایک الگ لائن مارنے کی حیثیت سے دکھایا جانا چاہیے۔

© NCERT Not to be Republished

مثال -1

ڈنکر لمیٹڈ کا منظور شدہ سرمایہ 5,00,000 ہے جسے 10 روپے کے فی ایکوٹی شیئرز میں تقسیم کر دیا گیا۔ کمپنی سے 40,000 شیئرز کے لیے درخواستیں طلب کی جن میں 3,60,000 شیئرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ تمام کالس کی گئیں اور موصو بھی ہو گیں۔ صرف 500 کالس 20 روپے فی فائنل کالس کے حساب سے وصول نہیں ہوئیں۔ کمپنی سے 200 ایسے شیئرز کو ضبط کر لیا جن پر فائنل کالس موصول نہیں ہوتی تھیں۔ آپ بتائیں کہ کمپنی کی بیلنس شیٹ میں شیئرز سرمایہ کو کسی طرح دکھایا جائے گا۔ نیز اکاؤنٹ پر نوٹ بھی تیار کریں۔

© NCERT Not to be Republished

حل

ڈنکر لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ جیسا کہ ....(تاریخ)

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
I. ایکوٹی اور واجبات		
1- شیئرز ہولڈرز کا فنڈ		
(a) شیئر اصل سرمایہ	1	35,90,000

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)	رقم (روپے)
1- اصل سرمایہ		
50,000 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کا فی اجرا شدہ شیئرز کا اصل سرمایہ		50,00,000
40,000 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کا خریدا گیا اور پوری طرح ادا کیا گیا اصل سرمایہ		40,000
35,500 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح ادا کیا گیا		35,500,00

خریدا گیا لیکن پوری طرح ادا نہیں کیا گیا اصل سرمایہ		
300 ایکوٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح کال کیے گئے فی شیئرز	30,000	
	(6,000)	
نفعی: بقایا کالس (20 X 300)	24,000	40,000
اضافہ: ظبط شدہ شیئرز کھاتہ 80 X 200 شیئرز	16,000	**35,90,000**

موجودہ اور غیر موجودہ درجہ بندی

موجودہ اور غیر موجودہ اثاثے اور موجودہ اور غیر موجودہ واجبات پر منتقل درجہ بند بیلنس شیٹ بنائی جا سکی ہیں۔ موجودہ اثاثے اور واجبات کی تعریف کا معیار اس طرح بنایا گیا ہے۔ کہ غیر موجودہ اثاثے اور واجبات کو غیر محسوب مواد قرار دیا گیا ہے۔

موجودہ اور غیر موجودہ میں امتیاز

- اگر وہ اس اکائی تشغیلی عمل میں شریک ہو یا
- جس کی بارہ مہینوں کے دوران وصولی یا تصفیہ ہونے کی امید ہو یا
- جس کا بنیادی مقصد تجارت ہو یا
- نقد یا نقد کے مساوی ہو یا
- رپورٹنگ مدت ختم ہونے کے 12 ماہ بعد بھی اس اکائی کو تصفیہ کو دواخ کرنے کا غیر شروط حق نہ ہو
- دیگر اثاثے اور واجبات جو موجودہ نہ ہوں

مثال - 2

امبا لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 میں درج ذیل مواد کو دکھاتی ہے۔

8% ڈبنچرز	10,00,000 روپے
ایکوٹی شیئرز اصل سرمایہ	50,00,000 روپے
سیکیورٹیز پریمیم	20,000 روپے

© NCERT Not to be Republished

ابتدائی مصارف	40,000روپے
نفع ونقصان گوشوارہ (کریڈٹ)	1,50,000روپے
8%ڈبنچرز کے اجرا پربٹہ	40,000روپے
اگلے چار سالوں کے دوران لکھی جانے والی رقم (تخمینہ)	
نقصان ہونے والے اوزار	20,000روپے
بینک بیلنس	60,000روپے
نقد در دست	38,000روپے

حل:

امبا لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	روپے رقم
I-ایکویٹی اور واجبات		
1- شیئر ز ہولڈرز فنڈ		
(a)شیئرز اصل سرمایہ	1	50,00,000
(b)ریزرو اور زائد		1,30,000
2-غیر موجودہ واجبات		
(a)طویل مدتی ادھار	2	10,00,000
II.اثاثے		
1-غیر موجودہ اثاثے		
(a)دیگر غیر موجودہ اثاثے	3	30,000
2-موجودہ اثاثے	4	20,000
(a)اندراجات	5	98,000
(b)نقد اور نقد کے مساوی	6	10,000
(c)دیگر موجودہ اثاثے		

© NCERT Not to be Republished

صرف کام کے مواد

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات		رقم (روپے)	رقم (روپے)
1- ریزرو اور زائد			
سیکوریٹیز پریمیم	20,000		
نفی: اابتدائی مصارخ	40,000	20,000	
نفع ونقصان گوشوارہ		1,50,000	1,30,000
2- طویل مدتی ادھار 8% ڈبنچرز			10,00000
3- دیگر غیر موجودہ اثاثے			30,000
8% ڈبنچرزااجرا پربٹہ (40,000 روپے کا 3/4)			
4- اندراجات			20,000
نقصان ہونے والے اوزار			
5- نقد اور نقد کے مساوی			
بینک بیلنس			
نقد دردست		60,000	
6- دیگر موجودہ اثاثے		38,000	98,000
8% ڈبنچرز کے اجرا پربٹہ (40,000 روپے پر 1/4)			10,000

© NCERT Not to be Republished

اہم اشارے:-

- جس سال ابتدا کی مصارف ہوں اس سال میں انہیں بالکل قلم زد کر دینا چاہیے۔ انہیں سیکورٹیز پریمیم سے قلم زد کیا جائے اور بیلنس سے بھی اگر ہوتو اور پھر نفع ونقصان کھاتے سے۔
- ادھار لینے کے مصارف جیسے ڈبنچرز اجرا پربٹہ قرض کی مدت میں قلم زد کیا جانا چاہیے۔

شیئرز درخواست زر جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے:

جو شیئرز درخواست زر جو اجرا کردہ اصل سرمایہ سے زیادہ نہ ہو اور نا قابل واپسی اس کی درجہ بندی غیر موجودہ میں ہوگی۔ اسے بیلنس شیٹ میں اس شیئرز درخواست زر میں دکھایا جائے گا جن کا الاٹ کیا جانا باقی ہے۔

ادھار لینا

مجموعی ادھار کو طویل مدتی ادھار میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جبکہ قلیل مدتی ادھار اور موجودہ مدت پوری ہونے کو طویل مدتی قرض میں دکھایا جاتا ہے۔

(i) وہ قرض جن کی ادائگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہو یا تشغیلی عمل کی درجہ بندی بیلنس شیٹ طویل مدتی ادھار میں کی جاتی ہے۔

(ii) وہ قرض جو طلب پر قابل ادا ہوں یا جن کی اصل مدت بارہ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ بیلنس شیٹ میں اس کی درجہ بندی قلیل مدتی ادھار کی کی جائیگی۔

(iii) طویل مدتی قرض کی موجودہ مدت پوری ہونے میں وہ قرض بھی شامل ہیں جن کی ادائگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہونی ہے یا اکاؤنٹ نوٹ میں موجودہ واجبات کے تشغیلی عمل میں شامل ہوں۔

موخر ٹیکس اثاثے یا واجبات ہمیشہ غیر موجود ہونے میں یہ IAS-1 کے مطابق ہوگا۔

قابل ادائگی تجارت

متفرق قرض دمبندگا کی اصطلاح اب بدل کے قابل ادا تجارت کردی گئی ہے اور انکی درجہ بندی اب موجودہ اور غیر موجودہ کے طور پر کر دی گئی ہے۔ قابل ادائیگی یا تشغیلی عمل کے بارہ ماہ کے اندر اندر ہو جائے۔ انہیں طویل مدتی واجبات کے زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور وہ بھی اکاؤنٹ نوٹ کے ساتھ۔ مثال کے طور پر عام تجارتی اصول کے مطابق سامان یا خدمات کا حصول ہے۔ قابل ادا تجارت کے بیلنس کو بیلنس شیٹ کی موجودہ واجبات کے زمرہ میں دکھایا جاتا ہے۔

دفعات

دفعات کی رقم جس کا نصیضیہ اس کو تسلیم کرنے کی تاریخ سے بیلنس شیٹ کی تاریخ یا تشغیلی مدت کے بارہ مہینوں کے اندر اندر ہو جائے۔ اس قلیل مدتی زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ دوسروں کو طویل مدتی انتظامات کی حیثیت سے بیلنس شیٹ میں غیر موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

ثابت اثاثے

ثابت اثاثوں کی بابت کوئی تبدیلی نہیں ہے، مرئی اور غیر مرئی دونوں اثاثے غیر موجودہ ہوتے ہیں۔ اس بات کو بھی مونظر رکھنا ہوگا کہ لیکن ان اثاثوں کی زندگی 12 مہینوں سے کم تو نہیں ہے۔ تب بھی یہ غیر موجودہ زمرے میں رکھے جائے گے۔

سرمایہ کاری

سرمایہ کاری کو بھی موجودہ اور غیر موجودہ زمروں میں رکھا جاتا ہے۔ جن سرمایہ کاریوں کا حصول بارہ مہینوں کے اندر متوقع ہو انہیں موجودہ اثاثوں کے تحت موجودہ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے۔ دوسروں کو غیر موجودہ اثاثوں کے تحت غیر موجودہ سرمایہ کاری کہا جاتا ہے۔ دونوں کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔

اندراجات

تمام اندراجات کے ساتھ موجودہ کا معاملہ کیا جاتا ہے۔

قابل وصول تجارت

وہ قابل وصول تجارت جس کی وصولیابی تسلیمہ کرنے کی مدت سے رپورٹنگ تاریخ یا تشغیلی تاریخ سے بارہ مہیوں کے بعد ہو اس کی زمرہ بندی دیگر غیر موجودہ اثاثے اور غیر موجودا ثاثے کے تحت ہوگی اور اس کے ساتھ اکاؤنٹ نوٹ بھی ہوگا۔ مثال کے طور پر سامان یا خدمات کی خریداری عام تجارتی اصول وضواط کے تحت۔ دیگر امور کی زمرہ بندی موجودہ اثاثوں کے تحت ہوگی جسے بیلنس شیٹ میں یا معاہدہ دکھایا جائے گا۔

©NCERT Not to be Republished

نقد اور نقد کے مساوی

یہ ہمیشہ موجودہ زمروں میں ہونے میں تاہم وہ رقوم جو بقیہ یا نقد کے مساوی کبھی ختامی ہیں۔ انہیں یہاں پر 9AS-3 کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ AS کو شیڈول iii سے برتر سمجھا جاتا ہے۔ نقد اور نقد کے مساوی کو 9AS-3 کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔

مثال- 3

درج ذیل مواد کو سنفل لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ پر اے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں:۔

تفصیلات	رقم (روپے)
عام ریزرو (مارچ 2016 سے)	5,00,000
نفع ونقصان کوشوارہ (ڈیبٹ بیلنس 17-2016 کا)	(3,00,000)

حل:

سنفل لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ پر آئے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I. ایکوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرز فنڈ	1	2,00,000	5,00,000

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
I. ریزروا ورزائد	
جنرل ریزرو 01 اپریل 2016	5,00,000
نفع: نفع نقصان کے گوشوارہ	(3,00,000)
(ڈیبٹ بیلنس)	2,00,000

© NCERT Not to be Republished

مثال-4

درج ذیل مواد کو اوالون لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ پر اے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں۔

جنرل ریزرو (31 مارچ 2016 سے)	5
نفع نقصان گوشوارہ (ڈیبٹ بیلنس پر اے 17-2016)	(8)

حل

ایوالون لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)
I. ایکویٹی اور واجبات		
1- شیئر ہولڈرز فنڈ		
(a) ریزرو اور زائد	1	3,00,000

کھاتوں پر نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
I- ریزرو اور زائد	
(i) جنرل ریز (یکم اپریل 2012)	5,00,000
(ii) نفع: نفع نقصان گوشوارہ	5,00,000
(ڈیبٹ بیلنس)	3,00,000

© NCERT Not to be Republished

مثال- 5

اروشی لمیٹڈ کا کھاتہ

روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات		LF	ڈیبٹ	کریڈٹ
	بینک کھاتہ	ڈیبٹ		5,00,000	
	10% ڈبنچر زدرخواست اور الاٹمنٹ کھاتہ سے				5,00,000
	(درخواست زر وصول ہونے پر)				
	10% ڈبنچر زدرخواست اور الاٹمنٹ کھاتہ	ڈیبٹ		5,00,000	
	ڈبنچر ز اجرا پر نقصان	ڈیبٹ		25,000	
	ڈبنچر ز باز واپسی ادائگی پر پریمیم				5,00,000
	ڈبنچر ز کا اسی قیمت پر اجرا ہو لیکن پریمیم باز ادائگی کے قابل تھے				25,000

© NCERT Not to be Republished

اروشی لمیٹڈ

بیلنس شیٹ برائے

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
I- ایکوٹی اور واجبات		
1. غیر موجودہ واجبات		
(a) طویل مدتی ادھار	1	5,00,000
(b) دیگر طویل مدتی واجبات	2	25,000
II- اثاثے		
کُل		5,25,000

1- غیر موجودہ اثاثے		
(a) دیگر غیر موجودہ اثاثے	3	20,000
2- موجودہ اثاثے		
(a) نقد اور نقد کے مساوی	4	5,00,000
(b) دیگر موجودہ اثاثے	5	5,000
کل		**5,25,000**

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات	رقم (روپے)
1- طویل مدتی ادھار	
100 روپے قیمت کے 5000,10% ڈبنچرز	5,00,000
2- دیگر طویل مدتی واجبات	
ڈبنچرز کھاتے کی بازادائیگی پر پریمیم	25,000
3- دیگر غیر موجودہ کھاتے	
ڈبنچر زاجرا پر نقصان	20,000
(25000 روپے کا 4/5 حصہ)	
4- نقد اور نقد کے مساوی	
نقد در بینک	5,00,000
5- دیگر موجودہ اثاثے	
ڈبنچر زاجرا پر نقصان	5,000
(25000 روپے کا 1/5 حصہ یعنی وہ رقم جسے اگلے بارہ مہینوں میں قلم زد ہونا ہے	

© NCERT Not to be Republished

اسے خود کریں

ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کو بڑے ہیڈ اور ذیلی ہیڈ کے تحت زمرہ بندی کریں۔

نمبر شمار	مواد	بڑا ہیڈ	چھوٹا ہیڈ اگر ہو تو
1	نیک نیتی		
2	ضبط		
3	تسلیم کرنا		
4	ابتدائی اخراجات		
5	اصل سرمایہ ریزرو		
6	بینک سے قرض		
7	شیئرز اور ڈبینچرز میں سرمایہ کاری		
8	جمع شدہ سود واجب الادا		
9	جمع شدہ سود لیکن ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں		
10	جمع شدہ سود لیکن غیر ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں		
11	سرمایہ کاری پر جمع شدہ سود		
12	زائد		
13	سیکیورٹیز پریمیم ریزرو		
14	زائد اوزار		
15	ٹیکس کا انتظام		
16	بین السطور کمیشن		
17	تبادلے کا بل		
18	غیر طلب کردہ ڈیویڈنڈ		
19	قلیل مدتی قرضے اور پیشگیاں		
20	مویشی		
21	غیر مدفوعہ کالس یا کالس بقایا والی		
22	جزئی ادا کیے گیے شیئرز پر بغیر کالس کے واجبات		
23	شیئرز اور ڈبنچرز اجرا پر منظور بٹہ (اگر بارہ ماہ بعد بے باق کر دیا گیا ہو)		
24	شیئرز اور ڈبنچرز اجرا پر منظور بٹہ (اگر بارہ ماہ کے اندر اندر بے باق کر دیا گیا)		

© NCERT Not to be Republished

25 پہلے سے اداشدہ انشورنس
26 اسٹوراورفاصل پرزے
27 گاہکوں سے ایڈوانس
28 ڈبنچرز بازادائیگی ریزرو
29 ڈبنچرز کی بازادائیگی پر پریمیم
30 ڈبنچرز اجرا پرنقصان
31 ڈبنچرز بازادائیگی فنڈ
32 ڈبنچرز بازادائیگی فنڈ کی سرمایہ کاری
33 گاڑیاں
34 ڈوبتاہوافنڈ
35 ڈوبتے ہوئے فنڈ کی سرمایہ کاری
36 سپلائرز کوپیشگی
37 پیٹینٹ،ٹریڈمارک اورڈیزائن
38 کالس اڈوانس میں
39 کسٹم حکام کے یہاں ڈپوزٹ
40 ثابت جمع شدہ ڈیویڈنڈ کا بقایا
41 فرنیچر اورفٹنگ
42 شیئر جاری کرنے کی دلالی
43 نفع ونقصان گوشوارہ (ڈیبٹ)
44 اصل سرمایہ پر جاری کام
45 مشکوک قرضوں کے لیے دفعات
46 نفع ونقصان گوشوارہ (کریڈٹ)
47 غیر طلب کردہ واجبات جزئی ادا کیے گیے شیئرز پر جنہیں بطور سرمایہ کاری کے لیا گیا ہے
48 کمپنی پر مطالبات جنہیں قرضہ نہیں تسلیم کیا گیا
49 اصل سرمایہ بازادائیگی ریزرو
50 پبلک ڈی پوزٹ
51 منظورشدہ اصل سرمایہ

© NCERT Not to be Republished

مثال- 5

شائن اور برائٹ کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے 31 مارچ 2017 کو مہیا کردہ تفصیلات سے شیڈول IV کے مطابق بیلنس شیٹ تیار کریں۔

تفصیلات	رقم روپے	تفصیلات	رقم (روپے)
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیتی	30,000
شیئر کے اجرا پر بٹہ	20,000	الگ سے خریدے گئے اوزار	12,000
10% ڈبنچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے انتظامات	16,000
نقد در بینک	1,35,000		
قابل وصول بل	1,20,000		

حل

شائن اور برائٹ لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم موجودہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر	رقم گزشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر
I- ایکوٹی اور واجبات			
1. غیر موجودہ واجبات			
(a) طویل مدتی ادھار	1	2,00,000	
2. موجودہ واجبات			
(a) قلیل مدتی انتظامات	2	16,000	

© NCERT Not to be Republished

II -اثاثے		
1- غیر موجودہ اثاثے		
(a) ثابت اثاثے	3	4,75,000
مدتی اثاثے	4	
غیر مدتی اثاثے		
دیگر غیر موجودہ اثاثے	5	2,60,000
موجودہ اثاثے		
(a) اندراجات	6	1,52,000
(b) قابل وصول تجارت	7	12,000
(c) نقد اور نقد کے مساوی		1,35,000

© NCERT Not to be Republished

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات		رقم (روپے)
1- طویل مدتی ادھار		
10% ڈبینچرز		2,00,000
2- قلیل مدتی انتظامات		16,000
ٹیکس کے انتظامات		
3- ثابت اثاثے		
(i) مدتی اثاثے		
موٹر گاڑیاں		
(ii) غیر مدتی اثاثے		30,000
نیک نیتی		
4- دیگر غیر موجودہ اثاثے	2,40,000	
ابتدائی اخراجات	20,000	2,60,000
ڈبینچرز اجرا پر بٹہ		

5-اندراجات		
تجارتی اسٹاک	1,40,000	
الگ سے خریدے گئے اوزار	12,000	1,52,000
6- قابل وصول تجارت		12,000
قابل وصول بل		
7- نقد اور نقد کے مساوی		
نقد در بینک		1,35,000

* یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ ڈبینچرز کے اجرا پر بٹہ کو رپورٹنگ مدت کے بارہ مہینوں میں قلم زد نہیں کیا گیا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

3.4.2 نفع و نقصان گوشوارے کی شکل اور مواد

نفع نقصان گوشوارہ برائے سال__________

تفصیلات	نوٹ نمبر
I - تشغیلی عمل سے حاصل شدہ محصول	
II - دیگر آمدنی	
III - کل محصول (1+11)	
IV - اخراجات:	
استہلائی مواد کی قیمت	
تجارتی اسٹاک کی خریداری	
تیارشدہ مال کے اندراجاتی اسٹاک	
جاری کام اور تجارتی اسٹاک	
ملازمین کے فوائد کے اخراجات	
مالی قیمتیں	
فرسودگی اور بے باقی کے اخراجات	
دیگر اخراجات	
مجموعی اخراجات	

V - غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل کا نفع (iii-iv)

VI - استثنائی مواد

VII - غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل کا نفع (v-vi)

VIII - غیر معمولی مواد

IX - ٹیکس سے قبل کا نفع (vii-viii)

X - ٹیکس اخراجات
(1) موجودہ ٹیکس
(2) مئوخر ٹیکس

XI - مسلسل تشغیلی عمل کی مدت سے نفع ونقصان (ix-x)

XII - تشغیلی عمل کے انقطاعی مدت سے نفع ونقصان

XIII - تشغیل کے انقطاع سے ٹیکس کے اخراجات

XIV - تشغیلی عمل کے انقطاع کی مدت سے نفع ونقصان ٹیکس کے بعد (xii-xiii)

XV - مدت کے دوران نفع ونقصان (xi-xiv)

XVI - فی ایکوٹی شیئر پر کمائی
(1) بنیادی
(2) تحلیل کردہ

دکھلایا گیا 3.2: نفع ونقصان گوشوارے کا فارم

بحث کردہ نفع ونقصان کے گوشوارے کے مواد درج ذیل ہوں گے:

1- تشغیلی عمل سے کمائی

اس میں شامل ہوگا:

(i) پروڈکٹ کی فروخت

(ii) خدمات کی فروخت

(iii) دیگر تشغیلی محصولات

© NCERT Not to be Republished

فائنس کمپنی کی صورت میں تشغیلی عمل کے محصولات میں شامل ہوں کہ مواد اور ڈیویڈنڈ کے محصولات اور دیگر مالیاتی خدمات سے حاصل آمدنی یہ بات مدنظر رہے کہ مزکورہ بالا تمام ہیڈ کے تحت اکاؤنٹ نوٹ میں ہر چیز کا ذکر علاحدہ ہوگا۔

2 - دیگر آمدنی

(i) سود کی آمدنی (فائننس کمپنی کے علاحدہ کوئی اور کمپنی)

(ii) ڈیویڈنڈ کی آمدنی

(iii) خالص فائدہ یا سرمایہ کاری کی فروخت پر نقصان

(iv) دیگر غیر تشغیلی آمدنی خالص اخراجات جو اس آمدنی پر براہ راست ہوگا۔

3 - اخراجات

آمدنی کے حصول کے لیے کیے گیے اخراجات جنہیں درج ذیل مختلف ہیڈ کے تحت دکھائے گئے ہیں۔

(a) مواد کی قیمت	یہ مینیو فیکچرنگ کمپنیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ اس میں کچے مواد اور وہ مواد شامل ہیں جو سامان تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
(b) تجارتی اسٹاک کی خریداری	تجارتی اغراض کے لیے خریدا جانے والا سامان
(c) تیار مال کے اندراج میں WIP اور تجارتی اسٹاک	یہ اقتساحی اندراج برائے تیار مال (اسٹاک) WIP تجارتی اسٹاک اور بند کرنے کے اندراج میں تفاوت کا ہونا ہے۔
(d) ملازمین کے فوائد کے اخراجات	جو ملازمین پر خرچ ہوتا ہے۔ جیسے تنخواہ میں اجرتیں میں اور چھٹیوں کے بدلے نقد اسٹاف کے فلاحی کاموں وغیرہ کو اس ہیڈ کے تحت دکھایا جانا ہے۔ ملازمین کے فلاحی کاموں کے اخراجات کو بالواسطہ اور براہِ راست اخراجات کے زمرہ میں بھی دکھایا جاسکتا ہے۔
(e) مالی اخراجات	اس میں سال کے دوران ادھار پر سود کے اخراجات شامل ہیں، اس ہیڈ میں صرف سود کے اخراجات کو دکھایا جاسکتا ہے۔ دیگر اخراجات جیسے بینک کے چارجز وغیرہ دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھائے جاتے ہیں۔
(f) فرسودگی	فرسودگی ثابت اثاثوں کی قدر قیمت میں کمی ہوتی ہے جبکہ بے باقی غیر مدتی اثاثوں کی قلم زدگی ہوتی ہے۔
(g) دیگر اخراجات	دیگر مصارف جو مزکورہ اور زمرے میں نہیں آتے، انہیں دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھایا جاتا ہے۔ ان مصارف کو بالواسطہ براہ راست اور غیر تشغیلی مصارف کے زمرہ میں دکھایا جاسکتا ہے۔

© NCERT Not to be Republished

مثال 8

مندرجہ ذیل تفصیلات سے نفع ونقصان گوشوارہ برائے سال 31 مارچ 2017 تیار کریں۔

بیلنس	روپے	روپے
پلانٹ اور مشینری	1,60,000	
زمین	6,74,000	
پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی	16,000	
خریداریاں (ایڈجسٹ کردہ)	4,00,000	
بند کیا جانے والا اسٹاک	1,50,000	
اجرتیں	1,20,000	
فروخت (خالص)	80,000	
بینک ڈرافٹ		10,00,000
10% ڈبینچرز (یکم اپریل 2016 میں اجرا ہوا)		2,00,000
ایکوٹی شیئر اصل سرمایہ 100 روپے کے شیئرز (پوری ادائیگی کے ساتھ)		1,00,000
ترجیحی شیئر اصل سرمایہ 1000؛100 روپے کے 6% (پوری ادائیگی کے ساتھ)		
	16,00,000	16,00,000

© NCERT Not to be Republished

اضافی معلومات

(i) ایکوٹی ڈیویڈنڈ 10% کے حساب سے جس کا اعلان مدفوعہ اصل سرمایہ پر ہوا۔

(ii) ترجیحی اصل سرمایہ پر ڈیویڈنڈ جسکی ادائیگی پوری ہوئی ہو۔

(iii) 2,00,000 روپے جنرل ریزرو میں منتقل کر دیے گئے۔

حل:

نفع اور نقصان کا گوشوارہ

برائے سال جس کا اختتام 31 مارچ 2017 کو ہو

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
I - آمدنی		
تشغیلی کاموں سے آمدنی		10,00,000
کل		**10,00,000**
II - اخراجات		
استعمال شدہ مواد کی قیمت (ایڈجسٹ کردہ حریداریاں)		4,00,000
ملازمین کے فوائد کے اخراجات	1	2,00,000
مالی اخراجات		10,000
فرسودگی اور بے باقی		16,000
مجموعی رقم		6,26,000
نفع ٹیکس سے قبل (i-ii)		3,74,000

© NCERT Not to be Republished

اکاؤنٹ پر نوٹ

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم (روپے)
ملازمین کے فوائد کے اخراجات		
(i) اجرتیں	1,20,000	
(ii) تنخوائیں	80,000	2,00,000

3.5 الیاتی گوشواروں کا استعمال اور اہمیت

مالیاتی گوشواروں کے استعمال کرنے والوں میں انتظامیہ، سرمایہ کار، حصہ دار، قرض خواہ، سرکار، بینکرز، ملازمین اور عوام شامل ہیں۔ مالیاتی گوشوارے ان سبھی لوگوں کو جو اس ادارے میں دلچسپی رکھتے ہیں، کو انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق ضروری اطلاعات فراہم کراتے ہیں اور مناسب وموزوں اقتصادی فیصلہ لینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہی کہ مالیاتی گوشوارے سالانہ رپورٹ کا مکمل حصہ ہیں جس میں ڈائیریکٹرز رپورٹ، اڈیٹر رپورٹ، کارپوریٹ گورنینس رپورٹ، انتظامیہ مباحثہ رپورٹ اور تجربہ شامل ہیں۔ مالیاتی گوشواروں کے مختلف استعمال اور اہمیت مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مہتمی تفاعل پر رپورٹ: مالیاتی گوشوارے حصہ داروں کے واسطے انتظامیہ کی کارگزاری کی روداد بیان کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے انتظامیہ کی کارگزاری اور مالکانہ توقعات کے درمیان فرق کو سمجھا جا سکتا ہے۔

2۔ مالیاتی پالیسیوں کے لیے بنیاد: مالیاتی پالیسیاں خصوصاً سرکاری ٹیکس پالیسیاں کارپوریٹ کاروباری اداروں کی کارگزاری سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس طرح مالیاتی گوشوارے کاروباری ادارے ٹیکس اور سرکار کی دیگر مالی پالیسیوں کے لیے بنیادی ماخذ (input) فراہم کرتے ہیں۔

3۔ قرض کی منظوری کے لیے بنیاد: کارپوریٹ اداروں کو مختلف مقاصد کے لیے بینکوں اور دیگر اداروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔ قرض منظور کرنے والے ادارے کو ان اداروں کی کارگزاری کی بنیاد پر فیصلہ لینا ہوتا ہے۔ لہٰذا مالیاتی گوشوارے قرضوں کی منظوری کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

4۔ ممکنہ سرمایہ کاروں کے لیے بنیاد: سرمایہ کاروں میں قلیل المدت وطویل المدت دونوں قسم کے سرمایہ کار شامل ہوتے ہیں۔ ان کی سرمایہ کاری کے فیصلہ میں خصوصی غور طلب شے اپنی سرمایہ کاری کے لیے مناسب فائدہ کے ساتھ تحفظ اور سیالیت ہوتی ہے۔ مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو قلیل المدت اور طویل المدت ساکھ داری اور کاروبار کی نفع مندی کی بھی تشخیص کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

5۔ پہلے سے کی گئی سرمایہ کاری کی قدر کے لیے رہنمائی: کمپنی کے حصہ دار اپنے لگائے گئے سرمایہ کی حالت، تحفظ اور واپسی کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ یہ معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کاروبار میں سرمایہ جاری رکھیں یا ختم کر دیں۔ اس طرح کے اہم فیصلے لینے میں مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو معلومات فراہم کراتے ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

6۔ کاروباری انجمنوں کو اپنے اراکین کی مدد کرنے میں معاونت: کاروباری ادارے اس مقصد کے تحت مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کرسکتے ہیں کہ وہ اپنے اراکین کو خدمت اور تحفظ مہیا کرسکیں۔ وہ ایک معیاری تناسب بنا سکتے ہیں اور کھاتوں کے لیے یکساں نظام قائم کرسکتے ہیں۔

7۔ اسٹاک ایکسچینج کی مدد: مالیاتی گوشوارے اسٹاک ایکسچینج اقتصادی کارگزاری کی رپورٹ میں حد شفافیت کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں اور انھیں اس قابل بناتے ہیں کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپیوں کے تحفظ کے لیے درکار معلومات طلب کرسکیں۔ مالیاتی گوشوارے دلالوں کو اس لائق بناتے ہیں کہ وہ مختلف اداروں کی مالی حالت کا اندازہ لگا سکیں اور بنائے جانے والے نرخوں کے بارے میں فیصلہ لے سکیں۔

3.6 مالیاتی گوشواروں کی حدود

© NCERT Not to be Republished

حالانکہ مالیاتی گوشوارے استعمال کرنے والوں کی ضروریات کا خیال کرتے ہوئے بے حد توجہ سے تیار کیے جاتے ہیں تاہم ان کا استعمال کرنے والوں کو مندرجہ ذیل قیود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

1۔ رواں حالت کا انعکاس نہیں کیا جاتا: مالیاتی گوشوارے نما تاریخی لاگت کے اعتبار سے تیار کیے جاتے ہیں۔ چونکہ زر کی قوتِ خرید تغیر پذیر ہوتی ہے لہٰذا مالیاتی گوشواروں میں دکھائے گئے اثاثے اور واجبات کی قیمت یا موجودہ بازار کی حالت کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔

2۔ اثاثے جات وصول نہیں پائے جاسکتے: حسابی عمل روایتی طور پر روبہ عمل ہوتا ہے۔ کچھ اثاثے بٹائی کی قیمت پر وصول نہیں پائے جاسکتے اگر کمپنی پر سیالیت کا زور ڈالا جائے۔ تختۂ توازن میں دکھائے گئے اثاثے محض غیر منقضی (unexpired) اور ادا شدہ لاگت ظاہر کرتے ہیں۔

3۔ تعصب: مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق حسابی تصورات اور استعمال کی گئی روایات اور اکاؤنٹینٹ کے ذریعے مختلف حالتوں میں کیے گئے ذاتی فیصلوں کا نتیجہ ہوتے ہیں لہٰذا نتائج میں تعصب نظر آجاتا ہے اور مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی تصویر غیر حقیقی بھی ہوسکتی ہے۔

4۔ مجموعی معلومات: مالیاتی گوشوارے مجموعی اطلاعات فراہم کرتے ہیں نہ کہ تفصیلی معلومات لہٰذا وہ استعمال کرنے والوں فیصلہ لینے میں بہت زیادہ مدد کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

5۔ اہم اطلاعات کی کمی: تختۂ توازن مارکیٹ سے متعلق نقصان اور سمجھوتہ کے التوا کے بارے میں اطلاعات ظاہر نہیں کرتا جو کہ کاروبار کا ایک اہم طرز عمل ہے۔

6۔ ماہیئتی معلومات کی کمی: مالیاتی گوشوارے محض اقتصادی معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں نہ کہ معیاری معلومات پر صنعتی رشتوں، صنعتی ماحول، مزدوری سے متعلق رشتوں، کام کا معیار وغیرہ۔

7۔ یہ صرف عارضی رپورٹ ہوتے ہیں: نفع نقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ استعداد کمائی کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔ تختۂ توازن میں ظاہر کی گئی مالی حالت اس وقت کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور مستقبل کی تاریخوں میں تبدیلی کے بارے میں کچھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔

© NCERT Not to be Republished

اس باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

1۔	مالیاتی گوشوارہ	Financial statments
2۔	نفع نقصان کھاتہ	Statement Profit and Loss
3۔	تختۂ توازن	Balance Sheet
4۔	استعمال کردہ مواد کی قیمت	Cost of material consumed
5۔	شیئرز ہولڈرز فنڈ	Share holders fund

خلاصہ

مالیاتی گوشوارے: مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ ہوتے ہیں جو کہ ایک مخصوص تاریخ پر مخصوص مدت کے لیے اقتصادی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ ہر ایک کارپوریٹ ادارے کے ذریعے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے اور شائع کرنے کے مقصد سے یہ اس میں دلچسپی رکھنے والے اشخاص یا پارٹیوں کے فائدہ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں میں گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ توازن مسائل ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں کا بنیادی مقصد انتظامیہ کے ذریعے فیصلہ لینے کے لیے معلومات فراہم کرانے کے ساتھ ساتھ باہری لوگوں کو بھی معلومات فراہم کرانا ہے جو کہ کاروباری اداروں کے معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

تختۂ توازن: تختۂ توازن میں وہ سب اثاثے جن کی ملکیت کاروبار کے پاس ہوتی ہے، تمام ذمہ داریاں اور واجبات باہری لوگوں اور قرض خواہوں کو قابل ادا اور کسی مخصوص تاریخ پر مالکان کے دعوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک اہم گوشوارہ ہوتا ہے جو ایک کاروبار کی مالی حالت، حیثیت اور قوت کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ یہ ایک فرم کے وسائل، ذمہ داریوں اور پیمائش سیالیت ومقدرت (solvency) کا مختصر خلاصہ پیش کرتے

ہیں۔تختۂ توازن کوسیالیت یا دوامی ترتیب میں پیش کیا جاسکتا ہے۔حالانکہ تمام کمپنیاں جن کا قیام کمپنیز ایکٹ کے تحت ہوتا ہے ان کو اپنے مالیاتی گوشواروں کو دوامی ترتیب میں درجہ بندی کر کے موزوں عنوان کے تحت رکھنا ہوتا ہے۔تختۂ توازن کو جمع شدہ اور رواں کاروبار کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔مالیاتی گوشوارے یکم اپریل سے شروع ہو کر اختتام سال 31 مارچ تک کی مدت کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

گوشوارۂ آمدنی: گوشوارۂ آمدنی یا نفع نقصان کھاتہ مندرجہ بالا مدت کے لیے کاروبار کے تعمیلی نتائج کا تعین کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔یہ کمائے گئے مالیات اور مالیات کمانے کے لیے کیے گئے خرچے کا گوشوارہ ہوتا ہے۔یہ ایک کارگزاری رپورٹ ہوتی ہے جو آمدنی، اخراجات، نفع نقصان کو بطور کاروباری طریق عمل دو تختۂ توازن کی تاریخوں کے درمیان تغیرات کو ظاہر کرتی ہے۔

مالیاتی گوشواروں کی اہمیت: مالیاتی گوشواروں کا استعمال کرنے والوں میں حصہ دار، سرمایہ کار، قرض خواہ، ادھار دینے والے، گاہک، انتظامیہ سرکار وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔یہ تمام استعمال کرنے والوں کو فیصلہ لینے کے عمل میں مددگار ہوتے ہیں اور اپنے ممبران کو عام مقصد کے لیے معلومات فراہم کراتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کے حدود: مالیاتی گوشوارے قیود سے مبرا نہیں ہوتے۔یہ محض مجموعی معلومات ہوتے ہیں جن سے استعمال کرنے والوں کی عام مقصد کی ضروریات کی تسکین ہو سکے لیکن مخصوص ضروریات کی تسکین نہیں ہوتی۔یہ تکنیکی گوشوارے ہوتے ہیں جو حسابی عمل کی معلومات رکھنے والے لوگوں کے ذریعے ہی سمجھے جاتے ہیں۔یہ تاریخی معلومات منعکس کرتے ہیں نہ کہ موجودہ حالت کو جو کہ کسی بھی طرح کا فیصلہ لینے کے عمل میں لازمی ہوتا ہے۔اس کے علاوہ کوئی بھی شخص تنظیم کی کارگزاری اور مقداری تبدیلی کے بارے میں اندازہ لگا سکتا ہے نہ کہ ماہیتی تبدیلی کے بارے میں جیسے مزدوری رشتے، کام کی خوبی، ملازمین کی تسکین وغیرہ۔مالیاتی گوشوارے نہ تو مکمل ہوتے ہیں اور نہ ہی درست یا راست کیونکہ آمدنی اور خرچ کا بہاؤ الگ ہوتا ہے اور یہ منظور شدہ تصورات کے بجائے بہترین فیصلہ کا استعمال کرتے ہیں۔لہٰذا کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل ان گوشواروں کا صحیح جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

© NCERT Not to be Republished

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ مالی گوشواروں کے معنی بیان کریں؟

2۔ مالی گوشواروں کے حدود کیا ہیں؟

3۔ مالی گوشوراوں کے تین مقاصد کی فہرست بنائیں؟

4۔ درج ذیل کے لیے مالی گوشواروں کی اہمیت بیان کریں؟

(i) شیئر ہولڈرز

(ii) قرض دہندگاں

(iii) حکومت

(iv) سرمایہ کاروں

5۔ ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کا انکشاف کیسے کریں گے؟

(i) فالتو پرزے

(ii) جزئی ادا کردہ شیئرز پر غیر مطلوبہ واجبات

(iii) ڈبینچرز باز ادائیگی ریزرو

(iv) ماسٹ ہیڈ اور مطبوعہ عنوانات

(v) 10% ڈبینچرز

(vi) مجوزہ ڈیویڈنڈ

(vii) ضبط کردہ شیئر کھاتہ

(viii) اصل سرمایہ باز ادائیگی ریزرو

(ix) کان کی حقوق

(x) جاری قام

© NCERT Not to be Republished

طویل الجواب سوالات

1۔ مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کیجیے۔

2۔ مالیاتی گوشواروں کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی وضاحت کیجیے۔

3۔ مالیاتی گوشواروں کی حدود کی وضاحت کیجیے۔

4۔ گوشوارۂ آمدنی کا خاکہ تیار کیجیے اور اس کے اجزا کی وضاحت کیجیے۔

5۔ تختۂ توازن کا خاکہ بنائیں اور بتائیں کہ تختۂ توازن کے مختلف اجزا کون کون سے ہیں؟

6۔ مختلف پارٹیاں جو کاروباری معاملات میں دلچسپی رکھتی ہیں ان کے لیے مالیاتی گوشوارے کس طرح سے مفید ہوتے ہیں۔ بیان کیجیے۔

7۔ مالیاتی گوشوارے مندرج حقائق، حسابی عمل کی روایات اور ذاتی فیصلوں کے مجموعے کو منعکس کرتے ہیں، بحث کیجیے۔

8۔ گوشوارۂ آمدنی اور تختۂ توازن کے تیار کرنے کے عمل کی وضاحت کیجیے۔

عددی (Numerical) سوالات

1- کمپنیز ایکٹ 2013 شیڈول III کے مطابق بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد دکھائیں۔

تفصیلات	روپے	تفصیلات	روپے
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیتی	30,000
شیئرز کے اجرا پر بٹہ	20,000	فالتو پرزے	12,000
10% ڈبینچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے لیے انتظامات	16,000
نقد در بینک	1,35,000		
قابل وصول بل			

©NCERT Not to be Republished

2- یکم اپریل 2017 کو جمبو لمیٹڈ نے 100 روپے فی ڈبینچرز کے حساب سے 12% ,10,000 ڈبینچرز جاری کیا۔ یہ 20% بٹہ پر پانچ سال کے بعد قابل باز ادائیگی تھے، کمپنی نے ان ڈبینچرز کی مدت حیات ہی میں ان پر بٹہ کو قلم زد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان ڈبینچرز کے اجرا کے بعد کمپنی کی بیلنس شیٹ میں ان مواد کو دکھائیں۔

3- درج ذیل معلومات سے گیتا نجلی لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں:

سرمایہ کاری 14,00,000 روپے۔ ایکوٹی شیئرز اصل سرمایہ 20,00,000 روپے بلانٹ اور مشینری 10,00,000 روپے۔ مرجعتی شیئرز سرمایہ 12,00,000 روپے؛ ڈبنچرز باز ادائگی ریزرو 6,00,000 روپے؛ بقایا اخراجات 3,00,000 روپے؛ مجوزہ ڈیویڈنڈ 5,00,000 روپے؛ زمین اور عمارت 20,00,000 روپے؛ موجودہ سرمایہ کاری 8,00,000 روپے؛ نقد کے مساوی 10,00,000 روپے؛ زاویری لمیٹڈ (ٹویلائٹ کی ایک ذیلی کمپنی) سے قلیل مدتی قرضہ 4,00,000 روپے پبلک ڈپارٹ 12,00,000 روپے۔

4- درج ذیل معلومات کے جام لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

اندراجات 7,00,000 روپے؛ ایکوٹی شیئرز اصل سرمایہ 16,00,000 روپے؛ پلانٹ اور مشینری 8,00,000 روپے؛ ترجیحی شیئرز سرمایہ 6,00,000 روپے؛ جنرل ریزرو 6,00,000 روپے؛ قابل ادا بل

1,50,000 روپے؛ٹیکس کے انتظام 2,58,000روپے؛ زمین اور تعمیر 16,00,000 غیر موجودہ سرمایہ کاری 10,00,000 روپے ؛ بینک میں سرمایہ 5,00,000روپے ؛ قرض دہندگان 2,00,000روپے ؛ 12%ڈبینچرز 12,00,000روپے۔

5- درج ذیل معلومات سے جیوتی لمیٹڈ کی برائے 31مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ بنائیں۔

عمارت 10,00,000روپے ؛ مٹرو ٹائر لمیٹڈ کے شیئرز میں سرمایہ کاری 3,00,000روپے ؛ اسٹور اور فاضل پرزے 1,00,000روپے؛ 10% ڈبینچرز کے اجرا پر بٹہ 1,00,000 روپے؛ نفع نقصان کا گوشوارہ (ڈیبٹ) 90,00,000روپے ؛ پوری طرح ادا کیے گئے 20 روپے کے 15,00,000 ایکوٹی شیئرز؛ سرمایہ باز ادائگی ریزرو 1,00,000 روپے ؛ 10% ڈبنچرز 3,00,000روپے؛ غیر مدفوعہ ڈیویڈنڈ 90,000 روپے اختیاری شیئرز کا بقایا کھاتہ 10,000 روپے۔

6- برندا لمیٹڈ نے درج ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

(a) 100 روپے کے 10% ,25,000کے ڈبینچرز۔

(b) بینک کا قرضہ 10,00,000 روپے جسکی ادائگی 5 سال بعد ہوگی۔

(c) ڈبینچرز پر سود جسکی ادائگی ابھی ہوئی ہے۔

مزکورہ بالا مواد کو کمپنی کی بیلنس شیٹ برائے 31مارچ 2017 میں دکھایئں۔

7- درج ذیل معلومات سے بلیک سوان لمیٹڈ کی 31مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

		رقم
جنرل ریزرو	:	3,000
10%ڈبینچرز	:	3,000
نفع و نقصان گوشوارے میں بیلنس	:	1,200
ثابت جائداد پر فرسودگی	:	700
مجموعی ٹوٹل	:	9,000
موجودہ واجبات	:	2,500
ابتدائی اخراجات	:	300
6% ترجیحی شیئر سرمایہ	:	5,000
نقد اور نقد کے مساوی	:	6,100

© NCERT Not to be Republished